16 اکتوبر 2014ء

بینک آف چائنا انٹرنیشنل کی سی ای او/ چیئر پرسن کا اسٹیٹ بینک کی جانب سے خیر مقدم

اسٹیٹ بینک کے قائم مقام گورنر/ ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے کہا ہے کہ شعبہ بینکاری میں قریبی تعاون سے چین کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں مدد ملے گی۔ چین کے بڑے ادارے پاکستان میں متعدد میگا پروجیکٹس پر کام کر رہے ہیں جن کی بینکاری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے لازمی ہے کہ بینکاری کے بھی عمدہ اور مؤثر انتظامات کیے جائیں۔ یہ بات انہوں نے بینک آف چائنا انٹرنیشنل (بی او سی آئی) کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مس لی ٹونگ (Li Tong) کے ساتھ خیر مقدمی ملاقات میں کہی۔ 'بی او سی آئی' بینک آف چائنا کا ذیلی ادارہ ہے۔

'بی او سی آئی' بینک آف چائنا کا سرمایہ کاری بینکاری یونٹ ہے۔ بینک آف چائنا 22.6 کھرب ڈالر سے زائد اثاثے رکھنے والا ایک بڑا بینک ہے، اس کا سرمایہ حصص (share capital) 45 ارب ڈالر ہے اور 42 ملکوں میں اس کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ یہ بینک گذشتہ دو عشروں سے 'فارچون گلوبل' کے 500 اداروں میں شامل چلا آ رہا ہے۔

مس لی ٹونگ چین کے 20 سے زائد بزنس مینوں کے ایک گروپ کی سربراہی کر رہی ہیں، اس گروپ میں اُن میگا کمپنیوں کے سی ای او حضرات بھی شامل ہیں جو توانائی، انفراسٹرکچر کی ترقی، ٹرانسپورٹ، اشیا سازی، کان کنی اور بینکاری کے شعبوں میں پاکستان اور چین کے مابین مزید تعاون کی راہیں تلاش کرنے کی غرض سے پاکستان آئی ہیں۔ اسٹیٹ بینک میں ہونے والے اس اجلاس میں ایم ڈی اور وائس چیئر مین مس چینگ یان (Cheng Yan)، مسٹر مچائی چینگ (Michae Cheng)، اور مسٹر وانگ جیا (Wang Jia) اور مقامی نمائندے مس لی ٹونگ کے ہمراہ تھے۔ جناب سعید احمد نے پاکستان اور چین کے مابین متعدد اہم شعبوں کا احاطہ کرنے والے قریبی اور بے حد خصوصی تعلقات کو اجاگر کیا۔ 'پاک چین اقتصادی کوریڈور' (Pakistan-China Economic Corridor) اور 'مشترکہ تعاون کمیٹی' (Joint Cooperation Committee) گہری ہوتی ہوئی دوستی کی علامت ہیں۔ یہ دوستی وزیر اعظم نواز شریف کے حالیہ دورۂ چین اور چینی وزیر اعظم کے دورۂ پاکستان سے مزید مستحکم ہوئی ہے۔

بینک آف چائنا انٹرنیشنل کی سی ای او/ چیئر پرسن کے اسلام آباد میں اسٹیٹ بینک کے دورے کا مقصد یہ تھا کہ پاکستان میں بینک آف چائنا انٹرنیشنل کی ایک برانچ کھولنے کے امکانات پر گفتگو کی جائے۔ اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب محمد اشرف خان بھی اس ملاقات میں موجود اور گفتگو میں شریک تھے۔ مس ٹونگ نے اسٹیٹ بینک کی جانب سے گرمجوشی سے استقبال کو، اور پاکستان میں کسی غیر ملکی بینک کی برانچ یا کوئی ذیلی ادارہ قائم کرنے کے طریقہ کار اور ضوابط کے بارے میں انہیں دی گئی بریفنگ کو سراہا۔

اسٹیٹ بینک کی جانب سے انہیں دونوں ملکوں کے مرکزی بینکوں پیپلز بینک آف چائنا (پی بی سی) اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مابین پائے جانے والے قریبی تعلقات اور دونوں ملکوں کے درمیان موجود 'کرنسی سواپ معاہدے' (Currency Swap Agreement) کے بارے میں بتایا گیا۔ مس ٹونگ کو بتایا گیا کہ اسلام آباد اور کراچی میں انڈسٹریل اینڈ کمرشل بینک آف چائنا (آئی سی بی سی) کی برانچیں موجود ہیں اور اب لاہور میں تیسری برانچ کے قیام پر پیش رفت ہو رہی ہے۔ پاکستان میں آئی سی بی سی کا تجربہ خوشگوار رہا ہے۔ اگرچہ چین میں کوئی پاکستانی بینک کام نہیں کر رہا ہے تاہم پاکستان کے صف اول کے ایک بینک کی ایک برانچ کے مستقبل قریب میں چین میں قیام پر بات چیت کافی آگے بڑھ چکی ہے۔ جناب سعید احمد نے بی او سی آئی کی سربراہ کو یاد دلایا کہ پاکستان ان خوش قسمت ملکوں میں شامل ہے جنہیں چین میں مقامی بانڈ مارکیٹ میں شرکت کی اجازت ملی ہے۔ نیز، ایشیا انٹرنیشنل انفراسٹرکچر بینک کے قیام کے لیے اکتوبر کے آخری ہفتے میں بیجنگ میں مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط ہونے والے ہیں، پاکستان اس بینک کا ایک تاسیسی رکن ہے۔ دستخط کی اس تقریب میں وزیر خزانہ محمد اسحاق ڈار اور وزارت خزانہ کے دیگر سینئر اہلکار چین کے حکام کی خصوصی دعوت پر شرکت کریں گے۔

مس ٹونگ اور ان کی ٹیم نے بی او سی کے قیام کے لیے مزید پیش رفت کرنے میں اپنی دلچسپی ظاہر کی۔